ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام مینیجر الفضل

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی — یوم پنجشنبہ — قیمت ایک آنہ

مدینۃ المسیح

176

قادیان ۲۵۔ ماہ نبوت ۱۳۲۰ھش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی صحت اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے ؞

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی صاحبزادی سیدہ امۃ السلام صاحبہ کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دُعا فرمائیں ؞

جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کو ابھی بخار ہے۔ اور جگر میں بھی تکلیف ہے۔ احباب صحتِ کاملہ کے لئے دُعا کریں ؞

مولوی ابو العطاء صاحب ویرووال سے واپس آگئے۔ اور مولوی محمد یار صاحب عارف آگرہ بھیجے گئے ہیں ؞

جلد ۲۹ | ۲۷۔ ماہ نبوت ۱۳۲۰ ہش | ۷۔ ماہ ذوالقعدہ ۱۳۶۰ ہجری | ۲۷۔ ماہ نومبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۷۰

یوم سیرت پیشوایانِ مذاہب اور جماعت احمدیہ

سنہ ۱۹۳۹ء کی مجلس مشاورت میں نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے جب یہ تجویز پیش ہوئی۔ کہ سال میں جو دو یوم التبلیغ منائے جاتے ہیں۔ ان میں اضافہ کر کے چار کر دیئے جائیں۔ تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نمائندگان جماعت ہائے احمدیہ کی آراء سننے کے بعد یہ ارشاد فرمایا:۔ کہ

"موجودہ دو دنوں پر ایک اور دن بڑھا دیا جائے۔ اور وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دیرینہ خواہش پوری کرنے کے لئے ہو۔ کہ تمام لوگوں کو دعوت دی جائے۔ کہ وہ اپنے اپنے مذہب کی خوبیاں یا اپنے مذہب کے بانی کے حالات اس موقعہ پر بیان کریں"

نیز فرمایا:۔

"اس موقعہ پر نہ صرف مذہبی خوبیاں ہی بیان ہوں۔ بلکہ سیرت کے مضامین بھی لئے جائیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ حضرت مسیح علیہ السلام۔ حضرت کرشن اور حضرت مسیح موعود کی سیرت کے مضامین بیان ہوں۔ موجودہ جلسہ سیرت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ آلہ وسلم کی سیرت بیان ہوتی ہے۔ لیکن ایسے جلسے میں ہر مذہب و ملت کے اس بانی کی خوبیاں بیان کی جائیں۔ جو الہام کا مدعی ہو"

اس تجویز کے ماتحت اب کے یوم سیرت پیشوایانِ مذاہب ۷۔ دسمبر کو منایا جا رہا ہے۔ جس کا اعلان نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے ہو چکا ہے۔ احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی مذکورہ بالا تجویز کے مطابق اس یوم کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے کی پوری کوشش کریں۔ یعنی اس دن جلسہ منعقد کر کے جہاں خود بہتر سے بہتر پیرایہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت بیان کرنے کی تیاری کریں۔ وہاں دیگر مذاہب کے اہل علم اصحاب کو بھی دعوت دیں۔ کہ وہ اپنے پیشوا کی سیرت بیان کریں۔ یا اپنے مذہب کی خوبیاں پیش کریں ؞

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مختلف مذاہب کے پیرؤں میں اتحاد اور رواداری پیدا کرنے۔ اور محبت و حسنِ سلوک کے ساتھ ایک دوسرے سے پیش آنے کے متعلق جو تعلیم دی ہے۔ اس میں آپ کے اس ارشاد کو خاص امتیاز حاصل ہے۔ کہ خدا تعالےٰ نے ہر قوم میں ہادی بھیجے ہیں۔ اور وہ تمام مذاہب جن کے پیرؤوں کی خاصی تعداد دُنیا میں پائی جاتی ہے۔ ان کے بانی خدا تعالےٰ کے مرسل تھے۔ انہوں نے خدا تعالےٰ سے الہام پا کر مخلوق کی ہدایت کے لئے اپنے اپنے زمانہ میں وہ مذہب قائم کئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس صداقت کو جس پر مسلمانوں کی جہالت اور اسلام سے ناواقفیت کی وجہ سے پردہ پڑا ہوا تھا۔ قرآن کریم سے پیش فرمایا اور آج من حیث الجماعت صرف جماعت احمدیہ ہی ہے۔ جو ہر مذہب و ملت کے بانیوں۔ اور ان پیشواؤں کو جن پر خدا کا الہام نازل ہوا۔ خدا تعالےٰ کے مامور اور پیارے یقین کرتی ہے۔ اور اس طرح اتحاد بین الاقوام کی ایسی مضبوط بنیاد قائم کر رہی ہے۔ کہ اس پر نہایت عالیشان قصر تعمیر ہو سکتا ہے ؞

ہندوستان میں جو تمام مذاہب کا گھر ہے۔ فرقہ وارانہ فسادات جس کثرت سے ہوتے رہتے ہیں۔ اس کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ اور ان فسادات نے ہندوستان کو دُنیا کے دیگر ممالک کے مقابلہ میں جس قدر پسماندہ بنا رکھا ہے۔ وہ بھی ظاہر ہے۔ یہ فسادات عام طور پر اس لئے ہوتے ہیں۔ کہ ایک دُوسرے کے مذہبی جذبات۔ اور احساسات کی پروا نہیں کی جاتی۔ ایک دُوسرے کے مذہبی امُور میں خواہ مخواہ دخل دیا جاتا ہے۔ حتےٰ کہ دیگر مذاہب کے بانیوں اور پیشواؤں کی شان میں نہایت نازیبا کلمات استعمال کر کے انتہاء درجہ کی دل آزاری کی جاتی ہے ظاہر ہے۔ کہ ان حالات میں آپس میں محبت اور یگانگت کے تعلقات پیدا ہونا قطعاً ناممکن ہے۔ اور ان حالات کو بدلنے کی بہترین اور کامیاب صورت وُہی ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیش فرمائی ہے۔ اور جو یہ ہے۔ کہ ہر مذہب کے بانیوں کو خدا تعالےٰ کا برگزیدہ سمجھا جائے۔ اور ہر طرح ان کی عزت و احترام کو ملحوظ رکھا جائے ؞

اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے اور اس کے حلقۂ اثر کو وسیع کرنے کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے یوم پیشوایان مذاہب منانے کا ارشاد فرمایا ہے۔ تاکہ اس دن ہر مذہب کے اہل علم اصحاب اپنے اپنے مذہب کی خوبیاں اور اپنے اپنے پیشوا کی سیرت کے اہم واقعات بیان کر سکیں۔ پس ان جلسوں کو زیادہ سے زیادہ مفید اور دلچسپ بنانے کی اب عملی کوشش شروع کر دینی چاہیئے کیونکہ دن تھوڑے رہ گئے ہیں۔ اور تشہیر کی تیاری اسی صورت میں اچھی طرح کی جا سکتی ہے۔ جب چند دن پہلے اس کے متعلق اطلاع ہو ؞

اس سلسلہ میں یہ بات کہدینا ضروری ہے۔ کہ پروگرام میں ہر لیکچرار کے لئے مناسب وقت رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ چند منٹ میں اتنا اہم مضمون ایسے رنگ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ جو مؤثر ثابت ہو سکے اور نہ سامعین دلچسپی سے سُن سکتے ہیں کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ اپنے اپنے مذہب کے متعلق بولنے والے قابل اور اہل علم ہوں ؞

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی ملاقات کے متعلق اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے جلسہ سالانہ ۱۹۴۱ء تک صرف وہی احباب ملاقات کرسکیں گے۔ جو بیرون ہند جانے والے یا بیرون ہند سے آنے والے ہوں۔ باقی احباب ملاقات کے لئے تشریف لانے کی تکلیف نہ فرمائیں۔ کیونکہ حضور تفسیر القرآن کے سلسلہ میں مصروف ہیں۔ خاکسار عبدالرحیم درد (پرائیویٹ سیکرٹری)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا سالانہ امتحان

حضرت اقدس کی کتب براہین احمدیہ حصہ چہارم اور ایام الصلح اردو کا امتحان ۳۰ نبوت ۱۳۲۰ ہش مطابق ۳۰ نومبر ۱۹۴۱ء بروز اتوار ہو رہا ہے۔ بیرونی امیدواروں کے رول نمبر اور پرچے سپروائزروں کو بھجوائے جاچکے ہیں۔ سپروائزر صاحبان رول نمبر تقسیم کردیں۔ اور امتحان کی جگہ اور وقت سے سب کو اطلاع دے دیں۔

قادیان میں امتحان دینے والے احباب اور بہنیں نوٹ کرلیں۔ کہ یہاں مردوں کے لئے تعلیم الاسلام ہائی سکول کا ہال اور مستورات کے لئے نصرت گرلز ہائی سکول سنٹر مقرر کئے گئے ہیں۔ ہر دو جگہ امتحان صبح نو بجے شروع ہوگا۔

اگر کسی کو رول نمبر نہ بھی ملے۔ تو وہ امتحان میں شریک ہوسکتا ہے۔ ایسی صورت میں سپروائزران کے پرچوں پر ان کے نام لکھ دیں۔ جو یہاں پہونچنے پر اتار دیئے جائینگے اور رول نمبر ثبت کرکے ممتحن کو بھجوائے جائیں گے۔ ناظر تعلیم و تربیت

"الفضل" کا "سیرت نمبر"
قیمت پیشگی ارسال کی جائے

چونکہ ان دنوں کاغذ سخت نایاب ہے۔ لہذا الفضل کا "سیرت نمبر" جو نہایت اعلیٰ اور قیمتی مضامین پر مشتمل ہوگا۔ بیس صفحات پر شائع کیا جائے گا۔ جو دوست یا جماعتیں اکٹھے پرچے خریدنا چاہیں۔ وہ اڑھائی آنہ فی پرچہ کے حساب سے رقم پیشگی ارسال فرمائیں۔ چونکہ کاغذ کی نایابی کے باعث یہ نمبر زیادہ تعداد میں نہیں چھپوایا جاسکے گا۔ لہذا انہیں اصحاب کے آرڈروں کی تعمیل کی جاسکے گی۔ جو جلد تر اطلاع دیتے ہوئے قیمت پیشگی ارسال فرمائیں گے۔ خاکسار مینجر

جماعت احمدیہ شاہدرہ کا جلسہ تحریک جدید

جماعت احمدیہ شاہدرہ کا جلسہ تحریک جدید ۹ ماہ نبوت کی بجائے ۱۴ ماہ نبوت کو ہوا۔ حکیم مختار احمد صاحب ماسٹر اللہ دتا صاحب میاں رحیم بخش صاحب مولوی اللہ دین صاحب اور خاکسار نے تمام مطالبات تحریک جدید کی طرف دوستوں کو توجہ دلائی۔ لجنہ اماء اللہ شاہدرہ کا جلسہ تحریک جدید ۱۶ نومبر کو منعقد ہوا جس میں پریذیڈنٹ صاحبہ لجنہ اماء اللہ نے تمام مطالبات مستورات کے ذہن نشین کرائے۔ خاکسار حکیم محمد صدیق شاہدرہ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مسلمانوں کو غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ کی دعا کیوں سکھائی گئی

"مغضوب علیھم کا پُر غضب خطاب جو یہودیوں کو دیا گیا۔ یہ ان یہودیوں کو خطاب ملا تھا جنہوں نے شرارت اور بے ایمانی سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تکذیب کی اور ان پر کفر کا فتوےٰ لکھا۔ اور ہر ایک طرح سے ان کی توہین کی۔ اور ان کو اپنے خیال میں قتل کردیا۔ اور ان کے رفع سے انکار کیا۔ بلکہ ان کا نام لعنتی رکھا۔ تو اب اس جگہ طبعاً یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ خدا تعالےٰ نے کیوں مسلمانوں کو یہ دعا سکھلائی۔ بلکہ قرآن شریف کا افتتاح بھی اسی دعا سے کیا۔ اور اس دُعا کو مسلمانوں کے لئے ایک ایسا ورد لازمی اور وظیفہ دائمی کردیا۔ کہ پانچ وقت قریباً نوے کروڑ مسلمان مختلف دیار اور بلاد میں یہی دُعا اپنی نمازوں میں پڑھتے ہیں۔ اور باوجود بہت سے اختلافات کے جو ان میں اور ان کے نماز کے طریق میں پائے جاتے ہیں۔ کوئی فرقہ مسلمانوں کا ایسا نہیں ہے۔ کہ جو اپنی نماز میں یہ دعا نہ پڑھتا ہو۔ اس سوال کا جواب خود قرآن شریف نے اپنے دوسرے مقامات میں دے دیا ہے۔ مثلاً جیسا کہ آیت کما استخلف الذین من قبلھم سے صریح اور صاف طور پر سمجھا جاتا ہے۔ جس کا ذکر پہلے ہوچکا ہے۔ یعنی جبکہ مماثلت کی ضرورت کی وجہ سے واجب تھا۔ کہ اس امت کے خلیفوں کا سلسلہ ایک ایسے خلیفہ پر ختم ہو جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مثیل ہو۔ تو منجملہ وجوہ مماثلت کے ایک یہ وجہ بھی ضروری الوقوع تھی۔ کہ جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وقت کے فقیہہ اور مولوی ان کے دشمن ہوگئے تھے اور ان پر کفر کا فتویٰ لکھا تھا۔ اور ان کو سخت گالیاں دیتے۔ اور ان کی اور ان کی پردہ نشین عورتوں کی توہین کرتے۔ اور ان کے ذاتی نقص نکالتے تھے۔ اور کوشش کرتے تھے کہ ان کو لعنتی ثابت کریں۔ ایسا ہی اسلام کے مسیح موعود پر اس زمانہ کے مولوی کفر کا فتویٰ لکھیں۔ اور اس کی توہین کریں۔ اور اس کو بے ایمان اور لعنتی قرار دیں۔ اور گالیاں دیں اور اس کے پرائیویٹ امور میں دخل دیں۔ اور طرح طرح کے اس پر افترا کریں۔ اور قتل کا فتویٰ دیں۔ پس چونکہ یہ امت مرحومہ ہے۔ اور خدا نہیں چاہتا کہ ہلاک ہوں۔ اس لئے اس نے یہ دُعا غیر المغضوب علیھم کی سکھلادی۔ اور اس کو قرآن میں نازل کیا۔ اور قرآن اسی سے شروع ہوا۔ اور یہ دُعا مسلمانوں کی نمازوں میں داخل کردی۔ تاکہ وہ کسی دوسرے وقت سوچیں اور سمجھیں۔ کہ کیوں ان کو یہود کی اس سیرت سے ڈرایا گیا۔ جس سیرت کو یہود نے نہایت بُرے طور سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ظاہر کیا تھا۔" (تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۰۱)

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دُعا (۱) احمد الدین صاحب نمبردار موضع اٹھوال سخت بیمار ہیں (۲) قریشی محمد صادق صاحب شاہجہانپور کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں (۳) بابو محمد عبد اللہ صاحب اوورسیر (ملازم ایران) محلہ دار الرحمت قادیان کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں (۴) محمد رحمت اللہ خان صاحب کشمیر کے دو لڑکے فوج میں ہیں (۵) رشید احمد صاحب اوکاڑہ کا بچہ سخت بیمار ہے۔ سب کی صحت اور سلامتی کے لئے دعا کی جائے۔

اعلان نکاح شیخ شریف احمد صاحب ولد شیخ عطاء اللہ صاحب ریٹائرڈ محکمہ ریلوے کا نکاح زکیہ بیگم بنت مرزا محمد حسین صاحب جالندہری حال ملازم دہلی کے ساتھ ایک ہزار روپیہ مہر پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۱۶/۱۱ کو پڑھا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

ولادت میرے مرحوم بھائی نذیر احمد صاحب جن کو فوت ہوئے پونے دو ماہ ہوگئے ہیں ان کے ہاں ۱۲/۱۱ حال کو لڑکی تولد ہوئی ہے۔ احباب اس کی درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ فضل احمد ٹیوٹر بورڈنگ تحریک جدید قادیان

دعائے مغفرت چودھری حاکم دین صاحب پلیڈر شیخوپورہ کے والد ۲۲/۱۱ کو فوت ہوگئے۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔

دعائے نعم البدل چودھری نصر اللہ صاحب سب انسپکٹر پنشن شکر گڑھ کا بچہ مورخہ ۵ نومبر کو وفات پاگیا ہے۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔ خاکسار فضل احمد قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی موعود تفسیر کی ایک اہم علامت

جناب مولوی محمد علی صاحب اور اُن کے رفقاء کار کو انعامی چیلنج

غیر مبایعین کا دعوٰے ہے۔ کہ وُہ موعود تفسیر جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا۔ کہ اس کے لکھے جانے کی توفیق حضورؑ کی شاخ کو ہی مل سکے گی۔ وُہ مولوی محمد علی صاحب کی تفسیر بیان القرآن۔ اور ان کا انگریزی ترجمۃ القرآن ہیں۔ جناب مولوی محمد علی صاحب اس بات کو اپنے خطبات اور تحریروں میں اور ان کے رفقائے کار اپنے مضامین میں بار بار شائع کر چکے ہیں ہماری طرف سے انہیں کئی بار جواب دیا گیا ہے۔ کہ ان کا یہ دعوٰے کسی صورت میں بھی درست نہیں۔ کیونکہ موعود تفسیر کی کئی ایک علامات جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمائی ہیں وُہ ان کی مؤلفہ تفسیر میں نہیں پائی جاتیں۔ نیز حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بعض امور کے متعلق منشا تھا کہ وُہ موعود تفسیر میں تشریح کے ساتھ لکھے جائیں۔ لیکن غیر مبایعین کی تفسیر میں ان کا نام ونشان نہیں پایا جاتا۔ مزید برآں ان کی مؤلفہ تفسیر میں بعض باتیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم وعقائد کے بالکل خلاف لکھی گئی ہیں۔ پس جبکہ ان کی تفسیر حضور کے منشا کو کسی طرح بھی پورا کرنے والی نہیں۔ تو وُہ موعود تفسیر اور حضورؑ کی شاخ کی تفسیر کیسے کہلا سکتی ہے ؟

اس وقت میں ان امور میں سے ایک امر کا ذکر کرتا ہُوں۔ جن کے متعلق حضورؑ کا منشاء تھا۔ کہ وُہ موعود تفسیر میں بسط کے ساتھ لکھے جائیں۔ لیکن تفسیر بیان القرآن میں ان کا کہیں نام ونشان تک نہیں پایا جاتا۔ نیز غیر مبایعین کے ہر فرد سے خواہش کروں گا۔ کہ وُہ اس امر پر روشنی ڈالیں۔ کہ اس کا انہوں نے اپنی تفسیر میں کیوں ذکر نہیں کیا ؟ اکتوبر ۱۹۰۳ء میں ایک صاحب شیخ عبدالحق صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حضور حاضر ہُوئے۔ اور انہوں نے انگریزی ترجمۃ القرآن کی ضرورت کا اظہار کیا۔ اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا "صرف قرآن کا ترجمہ اصل میں مفید نہیں۔ جب تک کہ اس کے ساتھ تفسیر نہ ہو۔ مثلاً غیر المغضوب علیھم ولا الضالین کی نسبت کسی کو کیا سمجھ آسکتا ہے۔ کہ اس سے مراد یہود و نصاریٰ ہیں۔ جب تک کہ کھول کر نہ بتایا جائے اور پھر یہ دُعا مسلمانوں کو کیوں سکھلائی گئی۔ اس کا یہی منشا تھا۔ کہ جیسے یہودیوں نے حضرت مسیحؑ کا انکار کرکے خدا کا غضب کمایا۔ ایسے ہی آخری زمانہ میں اس امت نے بھی مسیح موعود کا انکار کرکے خدا کا غضب کمانا تھا۔ اسی لئے اوّل ہی ان کو بطور پیشگوئی کے اطلاع دی گئی۔ کہ سعید روحیں اس وقت غضب سے بچ سکیں"

(البدر نمبر ۴۱ و ۴۲ - جلد ۲- مورخہ ۲۹- اکتوبر و ۸- نومبر ۱۹۰۳ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس بات کو نہایت اہم قرار دیا ہے۔ کہ غیر المغضوب علیھم کی تفسیر کرتے ہُوئے یہ بتایا جائے۔ کہ یہودی حضرت مسیح علیہ السلام کا انکار کرکے مغضوب بن گئے۔ اور اس میں پیشگوئی ہے۔ کہ آخری زمانہ میں امت محمدیہ کے افراد بھی مسیح موعود کا انکار کرکے خدا تعالےٰ کا غضب کمائیں گے۔ اللہ تعالےٰ نے پہلے ہی یہ خبر دے دی۔ تا سعید روحیں وقت پر غضب سے بچ سکیں۔ لیکن جس بات کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اہم خیال فرماتے۔ اور اس کا ذکر بطور مثال کرتے ہیں۔ جناب مولوی محمد علی صاحب اپنی تفسیر میں اس کا ذکر کرنا مناسب خیال نہیں فرماتے۔ نہ اشارۃً نہ کنایۃً۔ شاید ان کو یہ فکر تھا۔ کہ اگر انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام اپنی تفسیر میں لکھا۔ اور مزید برآں یہ کہنے کی بھی جرأت کی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے انکار سے مسلمان مغضوب علیھم بن جائیں گے۔ تو ان کی تفسیر غیر احمدی صاحبان نہیں خریدیں گے۔ اور انہیں نقصان کا موتہہ دیکھنا پڑے گا۔ لہذا انہوں نے غیر المغضوب علیھم کی تفسیر کرتے ہُوئے صرف اتنا ہی لکھنے پر اکتفا کیا۔ کہ مغضوب علیھم یہودی ہیں۔ اور ضالین نصاریٰ ؟

پس میں جناب مولوی محمد علی صاحب اور دیگر غیر مبایعین سے مطالبہ کرتا ہُوں۔ کہ وُہ یا تو مذکورہ بالا جلی مضمون کی کوئی عبارت اپنی تفسیر میں دکھا دیں خواہ وُہ اتنی ہی کیوں نہ ہو۔ جتنی کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمائی ہے۔ اور مبلغ تیس روپے انعام پائیں۔ یا پھر اگر وُہ اس عبارت کو اپنی تفسیر میں غائب پائیں تو خدارا غور فرمائیں۔ کہ جب ان کی تفسیر میں وُہ امور نہیں لکھے گئے۔ جن کے لکھنے کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منشاء تھا۔ تو وُہ اپنی تفسیر کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شاخ کی تفسیر قرار دے کر لوگوں کو کیوں دھوکا دیتے ہیں۔ دُنیا چند روزہ ہے۔ آخر خدا کے سامنے کیا جواب دیں گے ؟

خاکسار نورالحق۔ واقف تحریک جدید

تبلیغ اندرون ہند

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

(۱) جناب خواجہ خورشید احمد صاحب مجاہد سیالکوٹی تحریر فرماتے ہیں۔ ۱۴- ستمبر سے ۲۶ ستمبر تک ۱۸- دیہات کا بطور آنریری مبلغ دورہ کیا۔ تربیتی درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا اور ۲۷- تبلیغی لیکچر دیئے۔ مولوی عبدالرشید صاحب گھنوکے جھجے اور مولوی غلام رسول صاحب چاہگریاں کی وجہ سے تبلیغ میں آسانی رہی۔ تبلیغی دورہ کا اثر اچھا رہا۔ کئی غیر احمدی دوستوں نے جلسہ سالانہ میں شرکت کا ارادہ ظاہر فرمایا۔

(۲) مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سندھ لکھتے ہیں۔

یکم تا ۷- نومبر کے عرصہ میں آٹھ میل کا سفر کرکے دوؔ مقامات صوبو دیرو اور گنبٹ کا دورہ کیا جہاد کی حقیقت پر لیکچر دیا۔ دس اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی۔ قرآن مجید کا درس دیا۔ دیگر تحریکات سلسلہ سے احباب کو آگاہ کیا۔ دیگر نظارتوں کے فرائض بھی سرانجام دیئے گئے۔

(۳) جناب مولوی ظل الرحمٰن صاحب مبلغ متعینہ کلکتہ رپورٹ کرتے ہیں۔ کہ ۱۶ سے ۳۰ ستمبر کے عرصہ میں تین مقامات کا دورہ کرکے ۵۷۰ میل کا سفر کیا۔ ۳۵- اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی۔ قرآن مجید اور حدیث کا درس دیا۔ ایک آدمی نے بیعت کی۔ تحریک جدید کے متعلق تحریک کی شادی بیاہ کی مشکلات کے حل کے لئے کوشاں رہا۔ نیز ماہ اکتوبر میں اکیس دن کلکتہ میں قیام رہا۔ باقی دس دن سفر میں رہا۔ دو مقامات کا دورہ کیا۔ برہمن بڑیہ پراونشل کانفرنس میں شمولیت کے لئے اور بلاد ریاست ٹپارہ برائے تبلیغ ۶۵۸ میل کا سفر ہوا۔ ۷- لیکچر دیئے۔ ۵۱- اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ کلکتہ میں قیام کے دنوں میں قرآن کریم کا درس دیا۔ ایک مضمون لکھا۔ نشر و اشاعت کے لئے چندہ کی تحریک کی شادی بیاہ کی مشکلات کو حل کرنے کی کوشش کی۔ دوؔ آدمیوں نے بیعت کی ؟

(۴) مولوی محمد الدین صاحب مبلغ ضلع سرگودہ ماہ اکتوبر کی تبلیغی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ باوجود بخار اور کمزوری کے دوؔ آدمیوں سے ملاقات کرکے انہیں تبلیغ کی ایک بار درس دیا۔ ۴ آدمیوں نے بیعت کی۔ چندہ کے لئے لوگوں میں تحریک کی۔ تعلیم و تربیت۔ بیت المال۔ امور عامہ۔ تحریک جدید کے متعلق بھی فرائض انجام دیئے گئے۔ ابھی سخت کمزوری ہے۔ کبھی کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے۔ دُعا کی درخواست ہے ؟

نشر و اشاعت

معیارِ صداقت

اور

مولوی محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی کے اعتراضات کی حقیقت

از ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی پلیڈر گجرات

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پہلی زندگی

مولوی محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی نے اپنے اشتہار میں لکھا ہے۔

"سنیئے جناب سیرت المصطفےٰ مندرجہ اہلحدیث ۱۲ جون ۱۹۴۲ء میں جہاں پر آنحضرت ؐ کی عصمت پیش از نبوت کا ذکر ہے۔ اس میں حضرت ابن عباس کا قول جو منقول ہے۔ اس میں صدق و امانتداری اور عہد کا لفظ بھی موجود ہے۔ . . . . اور مرزا صاحب نہ سچے تھے نہ امانتدار اور نہ عہد کے پکے تھے۔"

مولوی صاحب کو معلوم ہونا چاہیئے۔ ہماری بحث زمانہ پیش از نبوت کے متعلق ہے۔ اور حضرت مرزا صاحب ۱۲۹۰ھ میں مامور ہوئے۔ جس کو آج ستر برس ہو گئے۔ اس وقت تو آپ غالباً پیدا بھی نہ ہوئے تھے پھر اس زمانہ کے متعلق آپ کی ذاتی شہادت کیا وقعت رکھتی ہے۔ اس بارہ میں شہادت صرف ان ہی لوگوں کی قابلِ اعتنا ہے۔ جو اس زمانہ میں زندہ تھے۔ جیسے مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی جن کی شہادت کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ بٹالوی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے کے بعد سخت دشمن ہو گئے۔ اور حضور پر کفر کا فتوےٰ بھی دے دیا۔ مگر زمانہ پیش از نبوت کے متعلق وہ لکھتے ہیں۔

"مؤلف براہین احمدیہ کے حالات و خیالات سے جس قدر ہم واقف ہیں۔ ہمارے معاصرین سے ایسے کم نکلیں گے۔ مؤلف صاحب ہمارے ہم وطن ہیں بلکہ اوائل عمر کے (جب ہم قطبی اور شرح ملا پڑھا کرتے تھے) ہمارے ہم مکتب بھی" (اشاعۃ السنہ)

ان مولوی صاحب کی شہادت ملاحظہ ہو۔

"مؤلف براہین احمدیہ مخالف و موافق کے تجربہ اور مشاہدہ کی رو سے (واللہ حسیبہ) شریعت محمدیہ پر قائم پرہیزگار و صداقت شعار ہیں۔" (اشاعۃ السنہ جلد ۷، صفحہ ۹)

"اب ہم اس (براہین احمدیہ) پر اپنی رائے نہایت مختصر اور بے مبالغہ الفاظ میں ظاہر کرتے ہیں۔ ہماری رائے میں یہ کتاب اس زمانہ میں موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں شائع نہیں ہوئی۔ . . . . . اور اس کا مؤلف (حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام) بھی اسلام کی مالی و جانی و قلمی و لسانی و حالی و قالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے۔ جس کی نظیر پہلے زمانہ میں بہت کم پائی گئی ہے۔" (اشاعۃ السنہ جلد ۶ صفحہ ۷)

مولوی محمد ابراہیم صاحب نوٹ فرمالیں کہ یہ شہادت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیش از نبوت زمانہ کے متعلق ان صاحب کی ہے جو بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے ہم عمر اور آپ کے حالات زندگی سے خوب واقف تھے۔ وہ اپنے تجربہ اور مشاہدہ کی بناء پر کہتے ہیں۔ کہ مرزا صاحب شریعت محمدیہ پر قائم پرہیزگار اور صداقت شعار تھے۔ مگر آپ کہتے ہیں کہ "وہ نہ سچے تھے نہ امانتدار اور نہ عہد کے پکے"۔ کیا جو شخص بدعہد ہو یا بددیانت ہو وہ پرہیزگار یا شریعت محمدیہ پر قائم ہو سکتا ہے؟ پس مولوی صاحب ہم مجبور ہیں کہ اس بارے میں مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کی شہادت کو قبول کریں۔ کیونکہ ان کی شہادت اپنے مشاہدہ اور تجربہ کی بناء پر ہے۔ اور وہ حضرت مرزا صاحب کے ہم عمر تھے۔ ہم مکتب تھے۔ اور ان کے حالات سے واقف تھے۔ اور ہمیں معاف فرمائیں اگر ہم ان کی اس نہایت قابل اعتبار شہادت کے بالمقابل آپکی شہادت کو "دع ما یریبک" (؟) کہتے ہوئے رد کر دیں کیونکہ آپ کا بیان محض آپ کے اپنے قیاسات خیالات۔ اور اعمال کا آئینہ دار ہے۔

اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعویٰ الہام و ماموریت سے پہلی زندگی کے متعلق صرف مولوی محمد حسین صاحب کی شہادت ہوتی۔ تو مولوی محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی اس کو یہ کہہ کر مشتبہ کر سکتے تھے۔ کہ یہ صرف ایک شخص کی شہادت ہے۔ مگر اس کے علاوہ اور شہادتیں بھی ہیں۔ جو حضرت میر حسین صاحب سیالکوٹی اور مولوی ظفر علی صاحب آف زمیندار کے والد ماجد جناب مولوی سراج الدین صاحب ایڈیٹر اخبار سراج الاخبار کی ہیں مؤخر الذکر مولوی صاحب لکھتے ہیں۔

"مرزا غلام احمد صاحب ۱۸۶۰ء یا ۱۸۶۱ء کے قریب ضلع سیالکوٹ میں محرر تھے۔ اس وقت آپ کی عمر ۲۲-۲۴ سال کی ہوگی۔ ہم چشم دید شہادت سے کہتے ہیں۔ کہ جوانی میں نہایت صالح اور متقی بزرگ تھے۔" (اخبار زمیندار ۸ جون ۱۹۰۸ء)

فرمائیے مولوی صاحب! کیا جو شخص صالح اور متقی بزرگ ہو وہ بدعہد اور بددیانت ہو سکتا ہے۔ یاد رکھیں کہ یہ بیان بھی ایک ایسے شخص کا ہے۔ جو حضرت بانیٔ سلسلہ کی قبل از دعوےٰ زندگی سے واقف ہے۔ اور محض قیاسی اور سماعی باتوں پر اپنے بیان کا انحصار نہیں رکھتا۔ بلکہ چشم دید واقعات کی بنا پر شہادت دے رہا ہے۔

پہلا اعتراض

مولوی محمد ابراہیم صاحب نے ایک اعتراض یہ کیا ہے کہ مرزا صاحب زمانہ قبل از نبوت میں "سیالکوٹ میں آکر پندرہ روپے ماہوار پر کچہری میں ملازم ہوئے" اگرچہ مولوی صاحب نے اپنے اشتہار میں اصل واقعات کو جان بوجھ کر نظر انداز کر دیا ہے۔ اور یہ نہیں بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک ایسے خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ جو روسائے پنجاب میں شمار کیا جاتا تھا۔ اور یہ کہ قادیان اور اس کے مضافات آپ کے خاندان کی واحد ملکیت تھے۔ اور سر لیپل گریفن کی کتاب "پنجاب چیفس" میں آپ اور آپ کے خاندان کا ذکر ہے۔ حضور کی ملازمت کا باعث محض یہ تھا۔ کہ آپ کے والد بزرگوار نے یہ دیکھ کر کہ آپ دنیا کے کسی کام کی طرف رغبت نہیں رکھتے۔ آپ کو سیالکوٹ میں ملازمت قبول کرنے پر مجبور کیا۔ مگر تھوڑا ہی عرصہ بعد جب حضور نے اپنے والد ماجد سے درخواست کی۔ کہ حضور دنیا کے کاموں سے بیزار ہیں اور علیحدگی چاہتے ہیں تو اپنے والد کی اجازت سے مستعفی ہو کر قادیان تشریف لے گئے۔ مگر پھر بھی اگر محض ملازمت کو لیا جائے۔ تو یہ کوئی ایسا امر نہیں۔ جو منافیٔ نبوت ہو۔ بعض انبیاء کے متعلق ثابت ہے۔ کہ انہوں نے ملازمتیں قبول کیں حضرت موسےٰ علیہ السلام کا اجرت پر کام کرنا خود قرآن مجید (پ ۲۰ القصص ع ۳) میں مذکور ہے۔ اور ہمارے سید و مولےٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خود اپنے متعلق فرماتے ہیں کنت ارعاھا علی قراریط لاھل مکۃ (بخاری کتاب الاجارۃ باب رعی الغنم جلد ۲ صفحہ ۱۲ مطبوعہ مطبع الٰہیہ مصر و تجرید بخاری مترجم جلد ۱ صفحہ ۲۲۱) یعنی حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ میں چند قیراط کے عوض اہل مکہ کی بکریاں چراتا رہا ہوں۔ پس ثابت ہوا کہ ملازمت کرنا کوئی معیوب یا قابل اعتراض امر نہیں نیز حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا زمانہ قبل از نبوت میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی ملازمت کرنا تاریخ سے ثابت ہے۔

دوسرا اعتراض

مولوی صاحب نے دوسرا اعتراض یہ کیا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بعد از دعوائے نبوت ایک دینی ضرورت کے لئے اپنی زوجہ محترمہ سے چار ہزار روپیہ بصورت زیورات اور ایک ہزار روپیہ نقد قرض لیا مولوی صاحب دریافت فرماتے ہیں کہ حضور کی زوجہ محترمہ کے پاس یہ روپیہ کہاں سے آیا؟ پھر خود ہی فرض کرتے ہیں۔ کہ یہ روپیہ اور زیورات خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کے دیئے ہوئے تھے۔ پھر خود ہی اس سے نتیجہ نکالتے ہیں کہ یہ ان کی بددیانتی کا زبردست ثبوت ہے۔

وقارِ عمل بروز جمعہ نصرت گرلز سکول والی سڑک پر صبح نو بجے شروع ہوگا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ ہے وہ انوکھا طریقِ استدلال جس پر مولوی محمد ابراہیم صاحب کو "ناز" ہے۔ اس عتراض کا مختصر جواب یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حرم محترم حضرت خواجہ میر درد دہلوی کے مشہور و معروف خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور حضرت میر ناصر نواب صاحب رضی اللہ عنہ کی دختر نیک اختر ہیں۔ وہ خاندان دنیوی لحاظ سے بھی صاحبِ حیثیت ہے اور شادی کے موقعہ پر زیورات اور نقدی کی صورت میں لڑکی کو حسب استطاعت جہیز دینا جائز اور اسلامی طریق کے مطابق ہے۔ ایسا ہی یہاں ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دینی ضرورت کے لئے اپنے حرم سے قرض لیا۔ اور اس طرح ان لوگوں کے لئے جو اپنی بیویوں کے اموال کو اپنا سمجھ کر اپنی بیویوں کو ان کے اموال سے محروم کر دیتے ہیں۔ ایک نمونہ قائم فرمایا۔ اس میں قابلِ اعتراض بات کونسی ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں بھی اسوۂ حسنہ موجود ہے۔ جب حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے حضورؐ کی شادی ہوگئی۔ تو حضرت خدیجہؓ نے اپنا مال اور اپنے غلام حضورؐ کے سپرد کر دیئے۔ حضورؐ نے غلاموں کو آزاد کیا۔ اور مال کو توحید کے قیام اور غربا کی پرورش میں خرچ فرمایا۔

باوجود اس کے کہ میں نے ثابت کردیا ہے کہ مولوی محمد ابراہیم صاحب کا یہ اعتراض محض تعصب کی بنا پر ہے۔ یہ ظاہر کردینا ضروری ہے کہ معیارِ نبوت جس کی بنا پر یہ بحث ہے۔ وہ دعویٰ الہام و نبوت سے پہلے کی زندگی کی پاکیزگی اور طہارت کے متعلق ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید کی آیت فقد لبثت فیکم عمراً من قبلہٖ افلا تعقلون میں من قبلہٖ کے الفاظ میں مذکور ہے۔ اور خود مولوی ابراہیم صاحب کے اشتہار میں بھی "عصمت پیش از نبوت" کے الفاظ موجود ہیں۔ پھر تعجب ہے۔ کہ مولوی صاحب نے حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے زیورات اور روپیہ کے قرض کا واقعہ جو بعد از دعویٰ نبوت کا ہے۔ کس طرح بطور اعتراض پیش کر دیا؟ کیا منکرین انبیاء انبیاء کی بعد از دعویٰ نبوت زندگی پر بددیانتی۔ کذب بیانی اور شکم پروری وغیرہ کے الزامات لگاتے نہیں آئے؟ کیا قرآنِ مجید میں انہی کفار مکہ کا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبل از دعویٰ نبوت زندگی کو پاک اور بے لوث مانتے اور آپؐ کو "صادق" اور "امین" کا لقب دیتے تھے۔ حضورؐ کے دعویٰ کے بعد یہ قول نقل نہیں ہوا۔ کہ قال الکافرون ھٰذا ساحرٌ کذّاب۔ (سورۃ ص ع۱) کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منکر حضور کے متعلق حضور کے دعویٰ کے بعد یہ کہتے ہیں۔ کہ نعوذ باللہ حضورؐ جادوگر اور کذاب یعنی بہت جھوٹ بولنے والے ہیں؟ پس گو نبی کی بعد از دعویٰ نبوت کی زندگی بھی پاک اور بے لوث ہوتی ہے۔ مگر مولوی محمد ابراہیم صاحب جیسے دشمنانِ نبوت کو وہ پاک اور بے لوث نظر نہیں آتی۔ مگر دعویٰ نبوت و ماموریت سے پہلے کی زندگی پر ان کی طرح وہ بھی کوئی اعتراض نہیں کر سکتے۔ اسلئے اسی کو بطور معیارِ صداقت اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں پیش کیا ہے۔ جس کا خود مولوی صاحب کو بھی اقرار ہے۔ چنانچہ مولوی صاحب کے الفاظ اوپر نقل ہو چکے ہیں۔ جس میں انہوں نے "عصمتِ پیش از نبوت" کی زندگی کو بطورِ معیارِ نبوت پیش کیا ہے۔

تیسرا اعتراض

تیسرا اعتراض مولوی محمد ابراہیم صاحب نے براہین احمدیہ کی تالیف کے متعلق کیا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بصیغہ ماضی "تالیف کی ہے" کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں۔ سو اس کا ایک جواب تو اوپر درج ہو چکا ہے۔ کہ براہین احمدیہ کی تالیف کا اشتہار حضور کی ماموریت (سنہ ۱۲۹۰ھ) کے بعد کی زندگی کے متعلق ہے۔ اِس لئے زیرِ بحث معیارِ نبوت سے اس کا تعلق نہیں۔ اور اس کو اس بحث کے ضمن میں پیش کرنا خود مولوی صاحب کے عجز اور ناکامی کی دلیل ہے۔

دوسرا جواب یہ ہے۔ کہ براہین احمدیہ حصہ چہارم کے آخری صفحہ پر حضور نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ اب اس کتاب کا مہتمم ظاہراً و باطناً اللہ تعالیٰ ہے۔ سو اسی کے منشاء کے مطابق حضور کی بقیہ زندگی حقانیت اسلام کے دلائل کو پیش فرمانے۔ اور عملی رنگ میں نشاناتِ الٰہیہ اور معجزاتِ صداقت کے ساتھ اس کو ثابت کرنے میں صرف ہوئی۔ اور براہین احمدیہ میں جن تین صد دلائل حقانیتِ اسلام کے درج کرنے کا حضور نے ارادہ فرمایا تھا۔ وہ اور ان سے کہیں زیادہ دلائل حضور کی بعد کی ۸۵ کے قریب تصانیف میں درج ہوکر شائع ہوگئے۔ اور اس طرح سے وہ وعدہ پورا ہو کر حضور کی صداقت اور حقانیت پر ایک برہانِ قاطع ثابت ہوا۔

چوتھا اعتراض

چوتھا اعتراض مولوی محمد ابراہیم صاحب نے حیاتِ مسیح کے عقیدہ پر کیا ہے۔ حالانکہ "عقیدۂ" حیاتِ مسیح کوئی "عمل" نہیں۔ کہ اس کو بددیانتی یا راستگوئی کے منافی قرار دیا جاکر محلِ اعتراض قرار دیا جائے اور ہماری بحث دعویٰ نبوت سے پہلے کی عملی زندگی کے متعلق ہے علاوہ ازیں مولوی صاحب کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ سنتِ انبیاء یہی ہے۔ کہ کسی غلط عقیدہ کی بنا پر حد ہمیشہ اتمامِ حجت کے بعد قائم کی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر ملاحظہ ہو:۔

حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ قَدْ اَفْلَحَ وَ اَبِیْہِ اِنْ صَدَقَ (مسلم باب الایمان باللہ وشرائع الدین صفحہ ۲۴) کہ "اس کے باپ کی قسم! اگر اس نے سچ بولا ہے تو وہ کامیاب ہوگیا"۔ دوسری جگہ فرمایا۔ ذَاکَ وَ اَبِیْ الْجُوْعُ (ابوداؤد بحوالہ مشکوٰۃ مجتبائی صفحہ ۳۷ باب الضیافت) کہ حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میرے باپ کی قسم یہ بھوک ہے۔ اب ان ہر دو مواقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر اللہ یعنی "باپ" کی قسم کھائی ہے۔ مگر بعد میں حضورؐ نے اللہ تعالیٰ سے اطلاع پاکر فرمایا۔ اِنَّ اللّٰہَ یَنْھَاکُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِکُمْ مَنْ کَانَ حَالِفًا فَلْیَحْلِفْ بِاللّٰہِ اَوْ لِیَصْمُتْ متفق علیہ (مشکوٰۃ کتاب الایمان والنذور صفحہ ۲۹۶ مجتبائی) کہ اللہ تعالیٰ نے باپوں کی قسم کھانے سے منع فرمایا ہے۔ پس جو کوئی قسم کھائے صرف خدا کی کھائے ورنہ خاموش رہے۔ جب اللہ تعالیٰ سے علم پاکر حضورؐ نے غیر اللہ کی قسم کھانے سے منع فرمادیا تھا۔ اور یہ حکم سب کو پہنچا دیا گیا۔ تو فرمایا۔ مَنْ حَلَفَ بِغَیْرِ اللّٰہِ فَقَدْ اَشْرَکَ (ترمذی بحوالہ مشکوٰۃ مجتبائی صفحہ ۳۷۰ باب الایمان والنذور) کہ جو کوئی خدا کے سوا کسی اور کی قسم کھائے وہ مشرک ہو جاتا ہے۔ اب حضور کے آخر الذکر حکم کے پیشِ نظر حضور کے اپنے سابقہ فعل کو محلِ اعتراض نہیں بنایا جا سکتا۔ کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے وضاحت اور صراحت سے پہلے کا فعل ہونے کے باعث بعد کے فتویٰ کے نیچے نہیں آسکتا۔ یہی حال یہاں پر عقیدۂ حیاتِ مسیح کا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر مسئلۂ حیاتِ مسیح کا غلط ہونا واضح فرمادیا، تو حضور نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اعلان فرمایا کہ عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں۔ اور جب حضور نے متواتر سترہ سال تک یہ مسئلہ خوب وضاحت کے ساتھ دلائل و براہین سے ثابت کردیا تو پھر تحریر فرمایا کہ اب اسقدر وضاحت کے بعد جو شخص حیاتِ مسیح کے عقیدہ پر قائم رہیگا وہ شرک کرنیوالا سمجھا جائیگا شریعت کا مسئلہ یہی ہے کہ حد ہمیشہ اتمامِ حجت کے بعد قائم کی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے مندرجہ بالا حدیث جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے باپ کی قسم کھائی ہے نقل کر کے اسکے آگے تحریر فرمایا ہے۔ لَعَلَّ ھٰذَا الْحَلْفَ قَبْلَ النَّھْیِ عَنِ الْقَسَمِ بِالْآبَاءِ (مرقاۃ برحاشیہ مشکوٰۃ مجتبائی صفحہ ۳۷۰) کہ ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے باپ کی قسم کھانے کی ممانعت سے پہلے حضورؐ نے یہ قسم کھائی ہو۔

سورۂ بنی اسرائیل کی لطیف تفسیر
دستور الارتقاء
کے متعلق مفسر قرآن حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب فرماتے ہیں "نہایت عمدہ کتاب ہے۔ تفسیر نویسی کا عمدہ نمونہ ہے۔ حقائق و معارف کا مجموعہ ہے۔ طرزِ بیان نہایت عمدہ اور محققانہ ہے۔ اس کے مصنف روشن خیال اور قوت بیانیہ رکھنے والے ہیں"۔
لکھائی چھپائی اعلیٰ۔ قیمت ۱۲ ار۔ ملنے کا پتہ:۔ عبد اللطیف معلم المجاہدین قادیان۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہر بکسٹال سے ملسکیگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اندریں حالات مولوی محمد ابراہیم صاحب کا اعتراض علم حدیث سے ناواقفیت پر مبنی ہے۔ یا ان کے ضد و تعصب کا نتیجہ ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جیسے انسان پر جس کی ساری زندگی شرک کی بیخ کنی میں گذری۔ شرک کا الزام ہمارے لئے ضرور موجب حیرت ہوتا۔ اگر ہمیں یہ معلوم نہ ہوتا کہ مولوی محمد ابراہیم صاحب کی قبیل کے علماء نے پہلے بھی بعض انبیاء کرام پر شرک کا الزام لگایا ہے۔ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر قرآن مجید کی آیات کے نہ سمجھنے کی وجہ سے چاند سورج ستاروں کو اپنا "رب" کہنے کا الزام پہلے لگایا جاچکا ہے۔ اسی طرح ایک آیت قرآنی نہ سمجھنے کی بنا پر حضرت آدم علیہ السلام پر بھی شرک کا الزام علماء نے لگایا (دیکھو تفسیر محمدی زیر آیت فلما اٰتاھما سورۃ اعراف ع ۲۴۔ نیز جلالین و تفسیر معالم التنزیل) پس مولوی محمد ابراہیم صاحب نے اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر شرک کا الزام لگایا۔ تو کوئی تعجب نہیں۔

مولوی ابراہیم صاحب سیالکوٹی اور اللہ دیا کنجر باقی رہا اللہ دیا کنجر کے نام پر آپ کا خدا کے مسیح موعودؑ کی مخالفت کا بیڑہ اٹھانا۔ سو اس کے متعلق عرض ہے۔ کہ علمی میدان میں اگر احقاق حق و ابطال باطل کرنے والوں کا یہ طریق نہیں ہوا کرتا کہ بلا ثبوت اور بلا حوالہ پاکبازوں پر اعتراض کرتے چلے جائیں۔ کم از کم اتنا احساس ذمہ واری تو ضرور ہونا چاہیئے۔ کہ کوئی بات بلا حوالہ نہ کی جائے۔

مولوی صاحب آپ نے سابقہ تیس سال میں ایڑی چوٹی کا زور لگا کر احمدیت کی انتہائی مخالفت کی۔ مگر اس کا نتیجہ کیا نکلا؟ خدا کے مسیح کی جماعت دن دونی رات چوگنی ترقی کرتی گئی۔ اور کرتی چلی جارہی ہے۔ خود آپ کے شہر سیالکوٹ میں جس کی گلیوں میں خدا کا پیارا مسیح اپنے ایام جوانی میں پھرا۔ اللہ تعالیٰ نے احمدیت کو کتنی ترقی دی۔ اور آپ کی مخالفت کوئی اثر نہ کرسکی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے مسیح کی تائید میں نشان پر نشان دکھائے آفاق میں بھی اور آپ کے اپنے گھر میں بھی۔ اگر آپ کی آنکھیں نہ کھلیں۔ آفتاب صداقت نصف النہار تک پہنچ گیا۔ مگر آپ ابھی تک ردائے غفلت میں پڑے سو رہے ہیں لیکن یاد رکھیں کہ یہ زندگی چند روزہ ہے۔ اور آخر معاملہ خدا کے ساتھ ہے۔ وہاں پر نہ مولویانہ قلابازیاں کام آئینگی اور نہ حوالوں کو کانٹ چھانٹ کر اخفائے حق کی کوشش الٰہی گرفت سے بچا سکے گی

وصایا کی منسوخی کا اعلان

مندرجہ ذیل وصایا بوجہ زائد از چھ ماہ بقایا ہونے کی وجہ سے منسوخ کی گئی ہیں۔ حسب قاعدہ ۵۰۹ ب ان سے کسی قسم کا چندہ وصول نہ کیا جاوے۔ جب تک کہ یہ توبہ نہ کریں۔ یا بقایا ادا کر کے وصیت بحال نہ کرائیں۔

(۱) میاں کرم دین صاحب ہیڈ ماسٹر افریقہ وصیت نمبر ۴۲۹۴
(۲) بابو محمد امین صاحب نیروبی " ۵۲۵۴
(۳) چوہدری فضل احمد صاحب ہیڈ رسول گجرات ۵۲۴۷
(۴) ڈاکٹر بشیر احمد صاحب بوبک سیالکوٹ ۵۲۳۳
(۵) بابو عبد الحکیم جان صاحب جھلمی افریقہ ۵۲۱۷
(۶) شیخ محمد یعقوب صاحب ڈوالہ بانگر حال دہلی ۵۲۱۳
(۷) حافظ علاؤ الدین خانصاحب سہارنپور ۵۲۱۱
(۸) چوہدری بشیر احمد صاحب چندر کے منگولے ۵۱۹۳
(۹) ملک فضل حسین صاحب قادیان ۵۱۶۳
(۱۰) شیخ بشیر احمد صاحب بٹالوی حال دہلی ۵۱۵۱
(۱۱) مستری کریم بخش صاحب دہلی ۵۱۴۹
(۱۲) چوہدری غلام سرور صاحب گلہ بہاراں مال سندھ ۵۱۱۵
(۱۳) میاں غلام قادر صاحب گٹھالیاں ۵۱۱۳
(۱۴) چوہدری رحمت خاں صاحب گجرات کنیا کالونی ۵۱۱۲
(۱۵) ملک افتخار احمد صاحب کلانور ۵۱۰۷
(۱۶) شیخ فضل کریم صاحب کلکتہ ۴۹۴۹
(۱۷) میاں عبد الرحمٰن صاحب زرگر پنڈی چری ۴۷۹۲
(۱۸) میاں علی بخش صاحب صریح ۴۷۵۰
(۱۹) مولوی عبد السبحان صاحب بنگال ۴۴۳۷
(۲۰) ملک برکت علی صاحب کلرک نہر شیخوپورہ ۴۴۳۵
(۲۱) ماسٹر عطاء الرحمٰن صاحب ایم اے بھیڑی چکوال ۴۴۳۰
(۲۲) مولوی سید محمد ہاشم صاحب مولوی فاضل ضلع جہلم ۲۲۲۱
(۲۳) چوہدری بشیر احمد صاحب چک ۹۸ سرگودہا ۴۳۹۳
(۲۴) سید عباس صاحب پشاور ۴۳۱۵
(۲۵) میاں محمد حسین صاحب کشمیری قادیان ۴۲۲۰
(۲۶) غلام رسول صاحب علینو والی ۴۲۰۶
(۲۷) مستری محمد عمر صاحب ہر بنس پورہ پٹیالہ ۴۲۰۴
(۲۸) سید سردار علی شاہ صاحب بکنگ کلرک ۴۲۸۶
(۲۹) میاں محمد فضل خانصاحب چنکا بنگیال ۴۰۰۴
(۳۰) سردار احمد خانصاحب پٹیالہ گجرات ۴۰۳۷
(۳۱) میاں جمال دین صاحب چک ۳۳ ج ب اکاڑہ ۵۴۲۱
(۳۲) منشی محمد صادق صاحب پٹواری بہاولپور ۴۱۳۲
(۳۳) رحمت اللہ صاحب ہال پور ۴۱۴۰
(۳۴) میر احمد سعید صاحب حیدر آباد دکن ۴۱۰۴
(۳۵) میاں بدر دین صاحب فیض اللہ چک ۴۱۹۰
(۳۶) شیخ رشید احمد صاحب قانونگو دھرکوٹی منٹگمری ۳۹۶۳
(۳۷) محمد اسمٰعیل صاحب دوکاندار ۴۲۱۵
(۳۸) میاں فتح دین صاحب خرادیاں گجرات ۴۲۳۹
(۳۹) بابو منظور احمد صاحب کھوکھر ضلع سیالکوٹ ۳۹۰۸
(۴۰) چوہدری محمد عمر صاحب لاہور ۳۸۹۶
(۴۱) عطاء الٰہی صاحب اروپ ضلع گوجرانوالہ ۳۸۳۳
(۴۲) ماسٹر فقیر احمد صاحب چھاؤنی جالندھر ۳۷۹۹
(۴۳) میاں عمر الدین صاحب صریح جالندھر ۳۷۹۲
(۴۴) چوہدری غلام جیلانی صاحب پنام ۳۷۵۷
(۴۵) " محمد حسین صاحب لاہور ۳۳۹۰

(سکرٹری بہشتی مقبرہ)

ضروری اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت ایک عرصہ سے صیغہ تالیف و تصنیف کے زیر اہتمام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حالات آپ کے صحابہ کرام سے حاصل کر کے جمع کئے جارہے ہیں۔ بفضلہ تعالیٰ اس وقت تک اچھا خاصہ ذخیرہ جمع ہو چکا ہے۔ لیکن اگر اس ضروری امر کی طرف احباب جماعت متوجہ ہوں تو ابھی اور بھی بہت کچھ جمع ہوسکتا ہے۔ دوستوں کو اس کام کی ضرورت اور اہمیت محسوس کرتے ہوئے اس طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔ جس کی آسان صورت یہ ہے کہ اس کام سے دلچسپی رکھنے والے احباب اپنے اپنے ہاں کے صحابہ اور صحابیات کو تحریک کریں۔ کہ اگر انہوں نے اسوقت تک روایات قلمبند کر کے مرکز میں نہیں بھجوائیں۔ تو اب توقف نہ فرمائیں۔ اور جو صحابی خود لکھنے سے معذور ہوں۔ اُن سے سن کر خود لکھ لی جائیں۔ اور لکھ کر دفتر میں بھجوادی جائیں۔ اسی طرح جو صحابہ وفات پاچکے ہیں۔ وہ اپنی زندگی میں جو حالات یا روایات سنایا کرتے تھے۔ وہ جن دوستوں کے دماغ میں محفوظ ہوں انہیں بھی جلد سے جلد قلمبند کر کے مرکز میں بھجوا دینا چاہیئے۔ لیکن اس امر کی پوری پوری احتیاط ملحوظ رکھی جائے۔ کہ کوئی امر خلاف واقعہ یا غلط نہ لکھا جائے۔ وہی بات قلمبند ہو جس کی صحت کے متعلق دل مطمئن اور یقین سے پُر ہو۔ امید ہے۔ کہ احباب جماعت اس کار خیر میں حصہ لے کر عند اللہ و عند الناس ماجور ہونگے۔ نیز کئی بار "الفضل" میں یہ بھی اعلان کیا جاچکا ہے۔ کہ جماعت ہائے احمدیہ صحابہ و صحابیات کی فہرستیں بنا کر صیغہ تالیف و تصنیف میں جلد بھجوا دیں۔ لیکن افسوس کہ ابھی تک سوائے چند ایک جماعتوں کے اور کسی نے توجہ نہیں کی۔ امید ہے۔ کہ اب مزید تساہل سے کام نہیں لیا جائیگا۔ (ناظر تالیف تصنیف قادیان)

فوجی محکموں میں ملازم احمدیوں کے لئے اعلان

آجکل فوجی محکموں میں کثرت کے ساتھ تبدیلیاں ہورہی ہیں۔ جن کا علم ہونا مشکل ہے جب تک کہ احباب خود اطلاع نہ دیں۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا درخواست کی جاتی ہے کہ جو احباب چھاؤنی لاہور۔ چھاؤنی فیروز پور۔ یا راولپنڈی میں تبدیل ہو کر جائیں۔ وہ براہ مہربانی مقامی پریذیڈنٹ یا سکرٹری مال کو ضرور اطلاع بذریعہ ڈاک یا بذریعہ ملاقات دیدیا کریں۔ پتہ جات حسب ذیل ہیں:۔

چھاؤنی لاہور۔ میاں عبد الکریم صاحب سکرٹری مال معرفت مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور
چھاؤنی فیروزپور۔ ملک حمید علی صاحب جنرل سکرٹری کلارک ملٹری اکونٹس
راولپنڈی۔ پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ مری روڈ راولپنڈی

(ناظر بیت المال)

نفع مند کام پر روپیہ لگانے والوں کے لئے عمدہ موقعہ

جو لوگ اپنا روپیہ کسی نفع مند کام میں لگانا چاہیں انہیں چاہیئے۔ کہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ ایسا روپیہ جائیداد کی کفالت پر لیا جائے گا جو انشاء اللہ ہر طرح سے محفوظ رہیگا۔ اور نفع لائے گا۔

(فرزند علی عفی اللہ عنہ ناظر بیت المال)

ذیابیطس کی دوائی:۔ اس میں کشتہ مرجان۔ کشتہ مروارید۔ کشتہ فولاد۔ اور جامن کی گٹھلی وغیرہ اجزاء شامل ہیں۔ قیمت چوبیس خوراک تین روپے۔ طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیّت

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۵۹۸۸ :۔ میں آمنہ بیگم زوجہ محمد کرامت اللہ قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن حال پشاور چھاؤنی صوبہ سرحد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ ستمبر ۱۹۴۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر بذمہ خاوند ہے۔ اور میرا زیور طلائی تقریباً مبلغ ۴۰۰ روپے کا ہے۔ اس کے علاوہ ۵۲۵ روپے میں نے ناظر تعلیم و تربیت انجمن احمدیہ قادیان کو باصول تجارت قرضہ دیا ہوا ہے۔ جس کے عوض مجھے مبلغ ۵ روپے ماہوار منافع ملتا ہے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر میری کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کراؤں تو وہ رقم میری مندرجہ بالا جائیداد کی وصیت سے منہا کر دی جائے۔ مذکورہ بالا وصیت کا کل ۱/۱۰ حصہ ۱۹۲ روپے ۸ آنے بنتے ہیں جو باقساط ماہوار ادا کرونگی۔ الامۃ: آمنہ بیگم بقلم خود

نہایت ضروری استدعا

جن اصحاب کا چندۂ الفضل ختم ہے۔ یا عنقریب ختم ہو رہا ہے۔ ان کے اسماء گرامی ۲۵، ۲۶ نومبر کے پرچوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ ہم ان اصحاب کی خدمت میں مؤدبانہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ جلد سے جلد اپنا اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر یا بذریعہ دفتر محاسب ارسال کرنے کی کوشش فرمادیں احباب کو بخوبی معلوم ہوگا۔ کہ اخبارات کے لئے حالات نہایت ہی نازک حد تک پہنچ چکے ہیں۔ اور ان کے لئے ایک ایک دن گزار نا مشکل ہو رہا ہے۔ پس ہمیں امید ہے۔ کہ احباب جلد تر توجہ فرمائیں گے۔ جو دوست اس وقت کسی اشد مجبوری کی وجہ سے چندہ ادا نہ کر سکتے ہوں۔ اور جلسہ سالانہ کے موقع پر ادا کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ وہ براہ کرم ہمیں ۶ دسمبر سے قبل اطلاع دے دیں۔ تا ان کے وی۔ پی روک لئے جائیں۔ دوسرے تمام احباب سے توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ وی۔ پی وصول فرما کر ممنون فرمائیں گے۔

خاکسار منیجر الفضل

الفضل کی توسیع اشاعت کیلئے کوشش کرنا

ہر احمدی دوست کا فرض ہے

امید ہے ہر خریدار دوست کم سے کم ایک نیا خریدار مہیا کرنے کی کوشش فرمائیں گے

باموقعہ سکنی اراضی

محلہ دارالرحمت میں بلاک ۱۰ قطعہ ۴۷ ایک کنال زمین جس کے دو طرف ۲۰۔۲۰ فٹ کے بازار ہیں۔ اور آبادی کے اندر ہے۔ ایک فوری ضرورت کی وجہ سے قابل فروخت ہے۔ ضرورتمند ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں:۔

غلام محمد احمدی ٹیچر ہائی سکول شاہدرہ لاہور

خالص اور مجرّب ادویہ

اگر آپ کو مجرب اور خالص ادویہ کی ضرورت ہے۔ تو آپ ہمارے دواخانہ سے طلب کریں۔ آپ کو ہر قسم کی ادویہ مہیا کر کے دیں گے۔ اس کے علاوہ ہمارے دواخانہ میں بعض خاص نسخے بھی تیار ہوتے ہیں جن میں سے ایک یہ ہے۔

سرمہ ممیرا خاص

یہ سرمہ ایک پرانے اور مجرّب نسخہ کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ اور پرانی آشوب چشم خصوصاً جو نزلہ یا دماغی یا اعصابی کمزوریوں کی وجہ سے ہو۔ اسی طرح نظر کی کمزوری اور دھند کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ پرانے ککروں اور آنکھ کی سرخی کے لئے مفید ہے۔ قیمت فی تولہ عہ/ ۶ ماشہ عہ/ ۳ ماشہ ۱۰/

اس کے مفید ہونے کے متعلق ذیل کا سرٹیفکیٹ ملاحظہ فرمائیں

مکرمی و محترمی جناب منشی محمد عبداللہ گوڑے ضلع جالندھر سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ :۔ آپ سے سرمہ ممیرا خاص بطور نمونہ حاصل کیا تھا۔ اسے استعمال کیا گیا۔ اس سے میری آنکھوں کو بہت آرام ہے۔ پہلے بندہ عینک کے بغیر قرآن شریف نہیں پڑھ سکتا تھا۔ اب میں بغیر عینک کے پڑھ سکتا ہوں"

ملنے کا پتہ: **دواخانہ خدمتِ خلق قادیان** (پنجاب)

مشتاقانِ بدر جلد توجہ فرمائیں

بدر کا پرانا سٹاک ہم نے خرید کر بڑی محنت سے ترتیب دیکر کچھ جلدیں مکمل کر لی ہیں۔ جلد ۷ ۱۹۰۸ء کی وہ فائل کچھ زیادہ تعداد میں موجود ہے جس میں نہایت ہی بابرکت خزانہ ہے۔ جلدی کریں۔ بہت تھوڑی تعداد میں موجود ہیں قیمت صرف پانچ روپے فی جلد۔ مجلد چرمی ساڑھے چھ روپے۔ ان کے علاوہ "الفضل" کے مکمل پچیس سالہ تین سٹ ریویو اردو چالیس سالہ دو سٹ۔ تشحیذ الاذہان دو سٹ برائے فروخت وصول ہوئے ہیں۔ بہت رعایتی قیمت پر دے جائیں گے۔ قیمت کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت کیا جا سکتا ہے۔

احمدی بہنیں اور بچیاں مندرجہ ذیل لطیف کتابیں حاصل کر کے یقیناً خوش ہونگی

ماسٹر احمد حسین صاحب فرید آبادی مرحوم کی مشہور و معروف کتابیں۔ پنجاب کی سوغات۔ انوکھی استانی اول دوم صبر کا اجر۔ صفیہ کا خطبہ رسول مقبول۔ اسباق الاخلاق۔ نرالی سہیلی۔ اتالیق باغ وغیرہ ہمارے پاس موجود ہیں۔ ان کی اصل قیمت اڑھائی روپے بنتی ہے۔ لیکن ہم نے صرف بے جلد تیرہ کتابیں ایک روپیہ مجلد عہ/ مقرر کی ہے۔ صرف چالیس سٹ ہیں۔ علیحدہ علیحدہ بھی یہ کتابیں نصف قیمت پر مل سکتی ہیں علاوہ ان کے مندرجہ ذیل سیکنڈ ہینڈ کتابوں کا ذخیرہ بھی موجود ہے۔

کلام امیر یعنی خلیفۃ المسیح اول رضؓ کی ۱۰۸ صفحے کی نایاب ڈائری۔ اصل قیمت تین روپے رعایتی عہ/

حیات بسمل و خاتم النبیین۔ یعنی مولانا بسمل رضؓ مرحوم کا عارفانہ منظوم کلام فارسی ہر دو اصل قیمت ۱۲/ رعایتی ۶/

الفضل کے خاتم النبیین نمبر سات عدد معہ جوبلی نمبر دو روپے	انشاء فیض منشا اصل ۶/ موجودہ ۲/
تحقیق الادیان ہر دو حصہ اصل قیمت عہ/ رعایتی ۸/	صداقت مرہمیہ اصل ۸/ موجودہ ۳/
معین المبلغین اصل قیمت ۸/ رعایتی ۳/	ترکیب بند صادق ۴/ ۲/
اسلامی اصول کی فلاسفی گورمکھی و ہندی ہر دو اصل قیمت ۱۳/ رعایتی ۵/	المسیح الموعود۔ انعامی ایکہزار پچاس روپے اصل ۹/ موجودہ ۱/
خیالات درباره مستورات اصل ۲/ موجودہ ۱/	مکاشفات ربانی اصل ۰/ موجودہ ۲/
تین ضروری مضامین کتب بینی پر ہر دو اصل ۴/ موجودہ ۲/	تبلیغی ڈھولے ہر سہ حصص ۴/

انکے علاوہ کئی قسم کی پنجابی منظوم رسالے نصف قیمت پر اور علاوہ اسکے ہر قسم کی پرانی کتابوں کی خرید و فروخت ہر وقت ہوتی ہے محصولڈاک بذمہ خریدار وی پی کی صورت میں ۱/۴ اصل کا پیشگی۔ عبدالعظیم جلد ساز و کتب فروش قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

قاہرہ - ۲۵ نومبر - برطانی ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے کہ لیبیا میں ٹینکوں کی جو خوفناک لڑائی ہو رہی تھی - اس کا پہلا دور ختم ہو گیا ہے - اور اب اس نے نیا رنگ اختیار گیا ہے - اس کی وجہ یہ ہے - کہ فریقین کے بہت سے ٹینک تباہ ہو چکے ہیں - اور بہت کم باقی رہ گئے ہیں - نیز اب یہ لڑائی ٹیلوں اور پہاڑیوں پر پھیل گئی ہے - جہاں ٹینک کام نہیں دے سکتے - اب پیدل فوجوں کی لڑائی ہے - اور بعض اوقات سنگینوں کی لڑائی کی نوبت آجاتی ہے - اس وجہ سے اب مرکز میں لڑائی کی خبریں بھی دیر سے پہنچتی ہیں - مگر اس کے یہ معنے نہیں کہ لڑائی کی شدت میں کمی آگئی ہے - طبروق کی برطانی فوج کو باہر کی فوج کے ساتھ جا ملنے سے روکنے کے لئے جرمنوں نے زبردست حملہ کیا تھا - ابھی پتہ نہیں کہ نتیجہ کیا ہوا - امریکہ میں اندازہ کیا گیا ہے - کہ اس وقت امریکہ کے بنے ہوئے قریباً پندرہ سو ٹینک اس لڑائی میں حصہ لے رہے ہیں -

انقرہ - ۲۴ نومبر - ترکش ریڈیو کا بیان ہے - کہ آج سے برلین میں ایک اہم کانفرنس شروع ہوئی ہے - جس میں تیرہ محوری ممالک کے نمائندے شامل ہیں - اس کا مقصد کمیونزم کے خلاف نفرت کے جذبات کو ابھارنا ہے - جرمنوں کی طرف سے کہا جا رہا ہے - کہ وہ اس کانفرنس میں یورپین ممالک کے لئے ایک نیا فارمولا تجویز کریں گے -

ٹوکیو - ۲۴ نومبر - معلوم ہوا ہے - کہ سائیگان میں امریکن سفارت خانہ کی عمارت ۲۳ نومبر کو شام کے پونے نو بجے زبردست دھماکہ سے تباہ ہو گئی - ابھی پتہ نہیں لگ سکا - کہ کیا ہوا -

لنڈن - ۲۴ نومبر - معلوم ہوا ہے کہ نازی لیبیا میں اٹلی - یونان - بلکہ روس سے بھی دھڑا دھڑ فوجیں بھیج رہے ہیں - اور اس کے لئے فوج بردار ہوائی جہازوں کے علاوہ انجن کے بغیر اڑنے والے جہاز (گلائیڈرز) بھی استعمال میں لائے جا رہے ہیں - پیراشوٹ بھی اتارے جا رہے ہیں - اتحادی فوجوں نے بار دیہ سے سولم جانیوالی پائپ لائن کو کاٹ دیا ہے - جس سے جرمن فوجوں کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے - موسلا دھار بارش کی وجہ سے برطانی فوجوں کو بھی مشکلات درپیش ہیں -

انقرہ - ۲۴ نومبر - ترکش ریڈیو کا بیان ہے کہ جرمنوں نے ہر قیمت پر ماسکو فتح کرنے کا ارادہ کر رکھا ہے - انہوں نے وہاں چالیس ڈویژن فوج جمع کر دی ہے - ماسکو سے عورتوں اور بچوں کو نکالکر مشرقی دیہات میں لے جایا جا رہا ہے -

ماسکو - ۲۵ نومبر - سوویٹ ریڈیو نے اعلان کیا ہے - کہ ماسکو پر قبضہ کیلئے جرمن پورا زور لگا رہے ہیں - زیادہ دباؤ موجائسک کے رقبہ میں ہے - جہاں روسی فوجیں باقاعدگی کے ساتھ پیچھے ہٹ آئی ہیں - ماسکو کے لئے زبردست خطرہ درپیش ہے - سویڈش ریڈیو کے بیان کے مطابق جرمنوں نے کالینن پر قبضہ کا دعویٰ کیا ہے - اور اب ماسکو سے ۳۲ میل کے فاصلہ پر جنگ ہو رہی ہے -

واشنگٹن - ۲۵ نومبر - وائیٹ ہاؤس سے اعلان کیا گیا ہے کہ امریکن فوج ڈچ گی آنا میں داخل ہو جائے گی - تا وہاں خام المونیم کی کانوں کی حفاظت کی جا سکے - یہ کانیں امریکہ کو کافی مقدار میں خام المونیم ہوائی جہازوں کی ساخت کے لئے مہیا کرتی ہیں -

انقرہ - ۲۵ نومبر - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ سوویٹ گورنمنٹ کی دعوت پر ترکی کا جو فوجی مشن محاذ جنگ پر گیا تھا - اس کا لیڈر جنرل انوری گولہ لگنے سے ہلاک ہو گیا - جنرل موصوف کا شمار چیدہ افسروں میں تھا - اور گذشتہ جنگ عظیم میں اس نے معرکہ گیلی پولی میں برطانی فوجوں کا مقابلہ کیا تھا -

کلکتہ - ۲۴ نومبر - آج ہوم منسٹر بنگال نے پولیس کی پریڈ میں تقریر کرتے ہوئے مشرق بعید کی نازک صورت حالات کا ذکر کیا - اور کہا - کہ کلکتہ پر ہوائی حملوں کا امکان ہے - آپ نے کہا - حالات کی نزاکت کو نظر انداز کرنا بہت بڑی حماقت ہے -

دہلی - ۲۴ نومبر - انکم ٹیکس اپیلنٹ ٹریبونل کے صدر مسٹر محمد منیر کو لاہور ہائیکورٹ کا ایڈیشنل جج مقرر کیا گیا ہے - آپ ۱۹۴۲ء کے موسم گرما کی تعطیلات تک اس عہدہ پر رہیں گے -

ماسکو - ۲۴ نومبر - سوویٹ ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے - کہ گورنمنٹ نے کنواروں اور بے اولادوں پر ٹیکس لگا دیا ہے - بیس سے پچاس سال کے مردوں اور چالیس سال عمر کی عورتوں پر یہ ٹیکس عائد کیا جائے گا -

لنڈن - ۲۴ نومبر - خلیج فارس میں جو گندم ہندوستان سے بھیجی گئی ہے - اس کی تلافی کے لئے حکومت ہند نے سولہ ہزار ٹن گندم آسٹریلیا سے منگوانے کا فیصلہ کیا ہے -

لاہور - ۲۴ نومبر - ایک ممبر نے پنجاب اسمبلی میں یہ ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے - کہ اپریل سے غیر ممالک سے درآمد ہونے والی گندم پر ڈیوٹی بحال کر دی جائے - نیز گورنمنٹ آف انڈیا سے پروٹسٹ کیا جائے - کہ اس نے گندم کے نرخوں پر کنٹرول کا جو معیار ظاہر کیا ہے - وہ بہت کم ہے -

لنڈن - ۲۴ نومبر - مسٹر روزویلٹ کے نمائندہ خاص نے ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے کہا - کہ روس کی مدد کے یہ معنے نہیں کہ ہم نے کمیونزم سے نفرت کرنا ترک کر دیا ہے - ہم یہ مدد نازی ازم کو شکست دینے کے لئے کر رہے ہیں - ورنہ ہم کمیونزم کے ویسے ہی مخالف اور اس سے نفرت کرتے ہیں -

دہلی - ۲۴ نومبر - سکھوں کے جلوس کے سلسلہ میں کل جو گڑبڑ پیدا ہو گئی تھی - اور سکھوں نے جتھہ بازی کا اعلان کیا تھا - وہ آج دور ہو گئی - ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے گیارہ گیارہ سکھوں کے دو جلوس گوردوارہ سیس گنج سے گوردوارہ رکاب گنج تک جانے کی اجازت دیدی - اور سکھوں نے مصالحت کر لی -

چنکنگ - ۲۴ نومبر - ہند چینی میں جاپانی عساکر بہت تیزی سے نقل و حرکت کر رہے ہیں - اور سیامی سرحد کی طرف بسرعت بڑھ رہے ہیں - جس سے بہت تشویش پیدا ہو رہی ہے -

قاہرہ - ۲۵ نومبر - لیبیا کی لڑائی کا زور سیدی رزیغ کے آس پاس ہے - ہمارا ہوائی بیڑہ فوج کو بہت مدد دے رہا ہے - کل دشمن کے ۳۳ ہوائی جہاز برباد کر دیئے گئے - ہمارے صرف ۹ جہاز کام آئے -

لنڈن - ۲۵ نومبر - آج ایک سرکاری اعلان میں برطانی بیڑے کی کارگذاری کو بہت سراہا گیا ہے - جو طبروق سے آسٹریلین فوج کو نکال لایا - اور اس کی جگہ نئی فوج پہنچا دی - یہ کام چار ماہ میں ہوا - اور پندرہ ہزار فوج لائی اور لیجائی گئی - مگر دشمن کو کوئی علم نہ ہو سکا -

طہران - ۲۵ نومبر - پولینڈ کے وزیر اعظم اور کمانڈر انچیف موسیو سٹالین سے ملنے کے لئے روس آ رہے ہیں -

واشنگٹن - ۲۵ نومبر - امریکن گورنمنٹ نے سپین اور اس کے ماتحت ممالک کو مٹی کا تیل بھیجے جانے کے تمام لائسنس منسوخ کر دیئے ہیں - اسی طرح الجیریا - فرانسیسی مراکش اور ٹیونس کے بھی -

دہلی - ۲۵ نومبر - ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے - کہ سوتی کپڑے کی صنعت کے لئے حکومت نے ایک مشاورتی کمیٹی مقرر کر دی ہے - جس کے اجلاس کبھی کبھی ہوتے رہیں گے -

لاہور - ۲۴ نومبر - پنجاب اسمبلی کے آئندہ سیشن میں وزارت پارٹی کی طرف سے ایک بل پیش کیا جا رہا ہے جس کا مقصد یہ ہے - کہ صوبہ میں فرقہ وار بدمزگی پیدا کرنے والے اشخاص کی سرگرمیوں کا مؤثر انسداد کیا جا سکے -

لاہور - ۲۴ نومبر - سیتلا مندر کے مہنت بلدیو گری پر پبلک کے سامنے ننگا ہو کر فحش گوئی کرنے کے الزام میں جو مقدمہ کئی ماہ سے چل رہا تھا - اس میں آج اسے بری کر دیا گیا +

مدراس - ۲۴ نومبر - صوبہ ہذا کی طرف سے

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر :- غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah